عرس مبارک2010

حضور قلندر بابا اولیاء

خواجہ شِمسُ الدّین عظیمی

کا خصوصی خطاب

Acd mp3

vol#183

Time:58:42

''روح اور مادی وجود کا فرق''عملی مظاہرہ

معزز ناظرین ،گرامی قدر دوستوں اور بزرگوں ،عزیز بچوں اور بچیوں اور سلسلہ
عظیمیہ کے کارکونوں اور فیت کی بات یہ ہے کہ آپ سب لوگوں کے دوست کے
دوستوں السلام وعلیکم ،وعلیکم السلام ،میں تقریباً تین سال تک بیمار رہا۔
مجھے اس بات کا اچھی طرح علم ہے کہ آپ سب خواتین و حضرات نے میری
صحت کے لئے دعا فر مائی اور اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا فر مائی ہے۔ آپ کی
دعا ئوں کا ثمر ہے کہ یہاں اسٹیج پر میں آپ کے سامنے یہاں موجود ہوں۔ آپ
مجھے دیکھ رہے ہیں اور میں آپ کی محبت بھری کیفیت کو دل کی گہرائیوں سے
محسوس کر رہا ہو ں ۔آپ کو آپ کے بزرگوں کو آپ کی متعلقین کواور آپ کی
اولادوں کو اپنے حفظیمان میں رکھے اور اللہ تعالیٰ کے محبوب محمد ﷺ کی
تعلیمات سے آپ روشنیات ہو ں اور اس پر عمل کرسکیں۔جتنے بھی پیغمبر
علیہم الصلوٰۃ والسلام جن کی تعدا د ایک لاکھ چوپیس ہزار بتا ئی جاتی ہے ۔دنیا
میں تشریف لا ئے بلکہ یوں کہنا چاہئے اب آپ حضرات بالغ باشعور ہیں ۔دنیائوں
میں تشریف لا ئے۔کروڑوں دنیائوں میں ایک دنیا نہیں رہی کروڑوں دنیا ئوں میں
تشریف لا ئے ان سب کا مشن ایک ہی رہا کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے ۔اس کا
کوئی شریک نہیں ہے۔اللہ ہی ظاہر ہے، اللہ ہی باطن ہے ،اللہ ہی ھو
الاول ،اللہ ہی ھو الآخر اللہ ہی آخر ہے اور اللہ ہی ابتداء ہے ۔ھو
الاول ،ھوالآخر ،ھو الباطن ،ھو الظاہر اور اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کو اس لئے تخلیق
فر مایا ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اللہ تعالیٰ کا عرفان انہیں
نصیب ہو۔وما خلق نا جنا ...الحمد اللہ سلسلہ عظیمیہ کے افراد ،کارکونان اور
سلسلہ کے متایقین متعادین اس عمل سے واقف ہو گئے ہیں کہ انسان کی اصل
اس کا مادی جسم نہیں ہے ۔انسان کی اصل اس کی روح ہے ۔اور قرآن پاک
میں اس بات کو اللہ تعالیٰ نے تشریح کے ساتھ بیان فر مایا ہے وما خلق...اللہ
تعالیٰ نے انسانوں کو اور جنات کو اس لئے تخلیق کیا تاکہ وہ اللہ کی عبادت کر

کہ اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کر یں ۔اعوذبا اللہ ...بسم اللہ ...تلاوت ...انما
...امرہ اذاارادا شیاء ان یقول لہ کن فیکون...بسم اللہ ...وامروح

محترم حاضرین اور میرے عزیز بچوں تقریباً تین سا ل کے بعد اسٹیج پر میں آپ
کے سامنے حاضر ہوں بہت مختصر بات آپ کے ذہن نشی کرانا ضروری سمجھتا
ہوں۔ اس کو آپ غور سے سنیں اور دعا کریں میں جو کچھ آپ سے نوش گزار
کرنا چاہتا ہوں۔ لیکن حقائق اور خلوص سے آپ کو واقف کرنا چاہتا ہوں ۔اللہ
تعالیٰ مجھے توفیق دے میں اسکو اس طرح بیان کروں کہ آپ کو شعور اسے قبول
فر مائے اور میں جو کچھ عرض کرنا چاہتا ہوںوہ آپ کے ذہن نشین ہو جائے ۔
اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو توفیق عطا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ علم جو اللہ
تعالیٰ نے اپنے بندوں کو عطا فر مایا ہے ...یصلون ا لروح...اے پیغمبر ﷺ آپ سے
روح کے بارے میں سوال کر تے ہیں ۔آپ کہہ دیجئے روح میرے رب کے عمل سے
ہے ۔انما امرہ الروح ...اللہ کا امر یہ ہے جب اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ فر مایا:کہ
کائنات تخلیق ہو تو اللہ تعالیٰ نے فر مایا ''کن'' جیسے ہی اللہ تعالیٰ نے کن فر
مایا فیکون کائنات تخلیق ہو گئی ۔یہی جو آیت میں نے ابھی آپ کے سامنے تلاو ت
کی ہے ۔ان کا حاصل یہ ہے ان کی اصل روح ہے اور مادی جسم روح کا لباس
ہے ۔انسان کی اصل اس کی روح ہے ۔اور مادی جسم اس کا لباس ہے ۔یہ
مشاہدہ ہے اور لازم کا تجربہ ہے ہر شخص اس سے واقف ہے کہ جو انسان
اس دنیا میں آیا پیدا ہوا ،اس نے بچپن گزارے یا لڑکپن گزارے ،جوان ہو ا ،جوانی
کے بعد بوڑھا ہوا ،اور بوڑھا ہو نے کے بعد مرگیا ۔مر گیا مر گیا کا مطلب فناہونا
نہیں ہے مر گیا کا مطلب ہے امر ہو گیا ۔یعنی وہ زندہ ہو گیا ہے۔ہم کہتے ہیں
آدمی مر گیاہے وہ امر ہو گیا کیا چیز امر ہو گئی ؟کیا چیز امر ہو گئی ؟روح ۔ایک
آدمی ہے اس کے اندر اس کی روح ہے ۔پیدائش کے وقت سے مرنے کے وقت تک
وہ روح اسے چلا تی ہے ،کھیلا تی ہے ،پڑھنا سکھاتی ہے ،بھوک ،پیاس،
سردی ،گرامی کا احساس دلاتی ہے،اور جب وہ روح اس سے اپنا رشتہ منقتع کر
لیتی ہے تو آدمی نہ چلتا ہے ،نہ پھرتا ہے ،نہ سوتا ہے، نہ جاگتا ہے ،نہ کھا تا ہے،
نہ پیتاہے ،ا س کے باوجود نہ وہ کھا تا ہے ،نہ پیتا ہے ،نہ چلتا ہے ،نہ پھرتا ہے، نہ
غصہ کر تا ہے ،نہ رحم کر تا ہے اس کا وجود موجود رہتا ہے ۔ہم سب اس سے
واقف ہیں۔جب آدمی کے اوپر موت وارد ہو جاتی ہے تو جسم میں کو ئی تبدیلی
واقع نہیں ہو تی ۔ایک وقت معین رہتا ہے جسم میں کو ئی تبدیلی واقع نہیں ہو
تی۔آدمی موجود ہو تا ہے ،پیر بھی موجود ہو تا ہے ،دماغ بھی موجود ہو تا
ہے ،آنکھیں بھی موجود ہیں، کان بھی موجود ہیں، اب کان موجود ہیں لیکن وہ
آدمی سنتا نہیں ہے ۔آنکھیں موجود ہیں ۔لیکن وہ آدمی دیکھتا نہیں ہے ۔روح
موجود ہے لیکن وہ آدمی اظہاررنج و الفت کچھ نہیں کرتا تو کیا ہوا ۔کیا چیز ہو
گئی جو انسان موجود ہے ۔اس کے ہاتھ بھی موجود ہیں ،اس کے کان بھی موجود
ہیں، اس کا دماغ بھی موجود ہے اس کے دل، پھیپھڑے ،گردے سب موجود ہیلیکن
اس جسم میں حرکت نہیں ہے ۔کیا چیز اس کے اندر سے نکل گئی؟ روح کیا چیز

اس کے اندر سے نکل گئی ؟روح اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں...یصعلونقا انا الروح...وما
اوتیکم ...اے پیغمبر ﷺآپ سے لوگ سوال کرتے ہیں روح کیا ہے ؟ یصعلون
انالروح...آپ سے سوال کرتے ہیں روح کیا ہے ؟آپ فر ما دیجئے محمد ﷺ آپ فر
ما دیجئے ...کل روح من امرے روح...روح میرے رب کا عمل ہے یا میرے رب کے
عمل سے ہے ...وما یوتیکم الا علم الا قل اللہ...لیکن اس کا یقین ہے وہ قلیم دیا
گیا ہے ۔قرآن پاک کی اس آیت سے یہ بات بالکل ثابت ہو گئی کہ روح کا علم
اللہ تعالیٰ نے عطا فر مایا ہے...یصعلون ان الروح... قل الروح من امری ربی...
جس روح کے بارے میں آپ سے سوال کرتے ہیںمحمد ﷺ آپ یہ فر ما د لیجئے روح
میرے رب کے عمل سے ہے اور میں نے اس کا قلیل تھورا سا علم لیا ہے ۔ثابت یہ
ہوا کہ روح کو علم ہر انسان کو حاصل ہے ۔جو اس علم کو سیکھنا چاہتا ہے ۔
اس کی مثال یہ ہے کہ ہر آدمی کے اندر جو انگریزی پڑھنا چاہئے انگریزی سیکھ
لیتا ہے۔لیکن جب وہ انگریزی پڑھنا شروع نہیں کرتا تو وہ اس علم سے واقف
ہو تا ہے ہر وہ آدمی جوعربی سیکھنا چاہے۔ عربی سیکھ لیتا ہے لیکن اگر سیکھنا
نہ چاہے۔ تو وہ نہیں سیکھتا۔ہماری بدنصیبی تو یہ ہے کہ ہم نماز میںدس سورتیں
پڑھتے ہیںچھوٹی چھوٹی سورتیں ہیں سورۂ فاتحہ سورۂ ناس ،سورۂ فلق ،سورۂ
اخلاص چھوٹی چھوٹی سوتیں ہیں لیکن بد نصیبی یہ ہے کہ ان سورتوں کا ترجمہ
ہمیں نہیں پتا جب سورتوں کا ترجمہ ہی پتا نہیں ہے تو اس کا فائدہ اور نقصان
زیر بحث نہیں آتا کوئی آدمی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہ انگریزی بغیر تر جمہ کے
پڑھ لیں اور وہ بغیر ترجمہ سے اس کو فائدہ پہنچے گا ۔کیوں بھئی ...کو ئی کہہ
سکتا ہے ؟کو ئی کہہ سکتا ہے ؟کیوں نہیں کہہ سکتا ؟بھئی اگر آپ قرآن شریف
بغیر ترجمہ کے پڑھ سکتے ہیں اور آپ یہ سمجھتے ہیں اس سے ہمیں فائدہ ہو
ئے گا تو انگریزی آپ بغیر ترجمہ کے کیوں نہیں پڑھتے؟ کیا آپ کے پاس اس بات کا
کوئی جواب ہے۔آپ اتنے سارے لوگ ماشا اللہ بیٹھے ہو ئے ہیں کو ئی بھی علم
ہواگر ہمیں اس کا ترجمہ یادنہیں ہو تا تو کیاہم اس علم سے فائدہ اٹھا سکتے
ہیں ؟جی ...کیا ...ضرور سے بولو...نہیںپھر قرآن پاک کا علم آپ نے حاصل نہیں
کیاترجمہ آپ نے یاد نہیں کیا تو اس سے فائدہ آپ کیسے اٹھا ئیں گے ۔ تو سوال
ہے کوئی آدمی اس کا جواب دے سکتا ہے اتنے بڑے مجموعے میں ہم جو نمازمیں
قرآن کریم کی اللہ کی دی ہو ئی توفیق کے ساتھ تلا وت کرتے ہیں۔ اگر ہمیںاس
کا ترجمہ یاد نہیں توہمیں جو اس کا فائدہ ہے ۔کیا وہ فائدہ ہمیں پوری طرح
حاصل ہو سکتا ہے ؟جی...مل کے سارے بولو نہ...نہیں ہو سکتا۔ تو جب نہیں
فائدہ ہو سکتا تو اب ہماری یہ ذمہ داری ہو گئی کہ قرآن پاک کی جتنی
سورتیں ہمیں یاد ہیں نماز کے لئے اور پوری نماز کا ترجمہ ہمیں یاد کر نا ہے ۔
کل تک تو ہمیں پتا نہیںتھا ہماری مصروفت چل رہا ہے قرآن پڑھ لو بس لیکن
اب تو ہمیں پتا چل گیا ہے نہ جب تک ہم قرآن پاک کو ترجمہ کے ساتھ نہیں
پڑھیں گے تو قرآن پاک کا فائدہ ہمیں جو فائدہ ہو نا چاہئے ہم اس سے محروم
رہیںگے ۔تو ہمیں کیا کرنا چاہئے بھئی ...؟اب ہمیں یہ کرنا چاہئے یہ جو

سورتیہیں چھوٹی چھو ٹی ہمیں یاد ہیں ہان سورتوں کا ہمیترجمہ یاد کر نا
چاہئے۔ لیکن اس کو حفظ کرنا مشکل ہے۔ تومشکل کا عمل توپو را ہو گیا ہاللہ
تعالیٰ ہمارے والدین کو جنت نصیب فر مائے انہوں نے اتنا کام تو کر دیا ہے۔آدھے
س زیادہ اب آدھا کام ہمارے پاس یہ رہ۔ گیا ہے کہ ہم قرآن پاک کا ترجمہ یاد
کریں اور نماز جو ہے اس کا ترجمہ یاد کریں اس سے فائدہ ہو گا بات علوم کی
اور جسم کی ہو رہی تھی آپ یہ بتائیں انسان کے اندر جبروح رہتی ہے اس کے
اگر سوئی بھی چوبائی جائے توو۔ محسوس کرتا ہے ہلیکن اگرروح نکل جائے اور
اس کا کوئی عزم کاٹ لیا جائے کیا آدمی محسوس کرتا ہے ؟جی ...نہیں ...نہیں
کرتا نہیں اب ایک آدمی مر گیااب اس کو جب آپ نہلا نے کے لئے تختے پر لٹاتے
ہیں تو اس کے اندر تو کوئی اپنی قوت مدافیت ہو تی ہی نہیں ہے ہکیوں نہیں
ہو تی؟کیوں نہیں ہو تی ؟بتائو کیوں نہیں ہوتی ؟اس کے اندر روح نہیں ہے ہ
مردہ سنتا ہے ؟نہیں مردہ بولتا ہے ؟نہیں کیوں نہیں بولتا ہمردہ کھا نا کھا تا
ہے ؟نہیں کیوں نہیں کھا تا ہے ہمردہ روتا ہے ؟نہیں ہکیوںنہیں روتا ہے ؟نہیں
کیوں ؟مردہ ہنستا ہے ؟نہیں کیوں روح نہیں ہے تو اصل جسم ہے یا روح ہے ؟
روح ہجب تک جسم کے اندر روح موجود ہے آپ کے اندر قوت مدافیت بھی
ہے ،آپ کے اند رتکلیف وراحت کے اظہار بھی ہیں ،لیکن جب روح نکل گئی تو آپ
اس جسم کو جلا دیجئے یا جیسے ہندو جلا تے ہیں بھئی قوت مدافیت نہیں ہو
تی؟ اس جسم کو آپ مٹی میں دبا دیجئے قبر میں دبا دیجئے اس سے اس کی
کوئی مدافیت نہیں ہو تی ہلیکن وہی جسم اگر اس کے اندر روح موجود ہے اس
کے پیر میں آپ سوئی چوبائیں کیا ہو گا جی تکلیف ہو گی ہوہ ناراض ہو گا آپ
سے یہ کیا بدتمیزی ہے سوئی کیوںچوبا رہے ہو ہاور ایک مردہ آدمی وہ اپنے آپ
کو اسماٹ نہیں کرے اس کے اندر سے کوئی قوت مدافیت کیوں نہیں ہو تی ہتو
کیا ہوا اصل کیا چیزہو ئی بھئی ...؟روح اصل روح ہو ئی پھر جسم کیا چیز ہے ؟
اگر روح اصل ہے تو جسم کیا ہے ؟اس کا ایک لباس ہے جیسے آپ کی قمیز،کرتا
پہن لیا کوئی صاحب یہاایاز بھائی آپ آجائے میرے پاس آپ آجائیں ادھر کھڑے ہو
جائیں ہمیں ذرا آپ سے یہ کہنا ہے کہ آپ ہاتھ نہ ہلا ئیں آپ کی آستیںہلیں
کوشش کرلیںہاچھا اب آستین ہل رہی ہے ہاتھ ہلا ئیںآستیں بھی ہلی لیکن ہم
یہ کہتے ہیں ہاتھن ہلے لیکن آستین نہ ہلے تو اس کا مطلب یہ ہوا یہ ہوا یہ جو
لباس ہے آپ کا یہ جسم کے اوپر ہے ہاس کو ہم یوں کہتے ہیں یہ جو لباس جو
ہے یہ جسم ہے فرض کرلیتے ہیں سمجھنے کے لئے یہ جو کرتا ہے یہ لباس ہے اور
جسم جو ہے وہ اصل ہے ہتو اب ان سے یہ کہتے ہیں بھئی اصل ہلے آستین نہ
ہلے تو اصل ہاتھ ہلے اور آستین نہ ہلے کیوں اصل جسم ہے ہاب اسی طرح
پورے جسم کو آپ لباس فرض کرلیںلباس کب ہلا ئے گا بھئی...؟جب جسم کے
اندرروح ہو گی ہجب ہی ہلا ئے گا نہ میں یہ کہتا ہوں نہیں جسم ہلے لیکن
روح کی کوئی حرکت نہ ہو کیا ہو گا ؟کیا ہو گا ؟جیسے قمیز ہل رہی ہے اب
روح کی سمجھ میں آگئی بات اچھا اب میں یہ کہتا ہوں آپ نے یہ جو شلوار

پہنی ہو ئی ہے یہ آگے کو چلے آگے پیچھے ہو لیکن ٹانگین ہلیں تو کیا ہو
گادیکھئے جب تک ٹانگ کے اوپر شلوار ہے ٹانگ کے کات ہو کر یہ شلوار ملتی
ہے ۔اسی طرح جب تک اس جسم کو لباس بنا کر روح نے پہنا ہوا ہے اس لباس
میں حرکت ہے ۔اور جب روح اس جسم کو اس لباس کو ،اس شلوارکو، اس
کرتے کو ،اس قمیز کو اتار دیتی ہے حرکت ثابت ہو جاتی ہے۔اس کا مطلب کیا
ہوا ؟اس کا مطلب یہ ہوا یہ ہمارا جسمانی نظام
Independent

نہیں ہے ۔اس میں کو ئی یقین نہیں ہے کو ئی حقیقت نہیں ہے ۔جب تک روح
اس جسم کو اس لباس کو حرکت دیتی ہے وہ لباس حرکت کرتا رہتا ہے ۔ اور
جب روح اس جسم کے اندر سے نکل جاتی ہے تو آدمی کیا بن جاتا ہے ؟تو آدمی
کیا بن جاتا ہے ؟لاش جی مردہ ہاں تو ٹھیک ہے آدمی مردہ ہو جاتا ہے تو آپ یہ
بتا ئیں آپ چلتے کس طرح ہیں ؟کون چیز آپ کو چلا رہی ہے ؟روح آپ مرنے کے
بعد کھا نا نہیں کھا تے یا کھا تے ہیں ؟وہ تو حلق میں پانی ڈال دیں پانی ادھر سے
نکل جائے گا ادھر سے نکل جائے گا ۔کبھی تجربہ کیا آپ نے مردے کا تجربہ کیا کرو
گے مرنے سے تو سب ڈرتے ہیں ۔ایک آدمی پانی پیتا ہے .حرکت کرکے پورا ایک
گلاس پی جاتا ہے اب اس کے اندر روح نہیں ہے تو اس کے منہ میں چمچے سے
پانی ڈال لئے کیا ہو گا ؟کیا ہو گا ؟پانی باہر آجائے گا ۔ایک آدمی اس کی نظر
بہت تیز ہے ۔لیکن وہ مرگیاآنکھیں اس کی مو جود ہیں۔اس کے سامنے یوں
کریں دیکھے گا خط پڑھ لے گا ،اپنی بیگم کی صورت دیکھ لے گا ۔اسی صورت سے
ایک آدمی مرگیا تو صاحب خوشبو سنگائیں اس کی ناک کے سامنے بہترین خوشبو
رکھیں کیا ہو گا کیا ہو گا؟جی ...یار زور سے بولو میری سمجھ میںتو آئے ۔نہیں
سونگھے گا نہ اور ایک آدمی مر گیا وہ کھڑا ہو سکتا ہے ؟نہیں۔ بیٹھ سکتا ہے ؟
نہیں۔لیٹ سکتا ہے ؟نہیں ۔دوڑ سکتا ہے ؟نہیں ۔کیوں روح نہیں ہے اور جب
آدمی چلاتو کون چلا ؟روح ۔جب آدمی نے کھا نا کھا یا تو کھا نا کس نے کھا یا بھئی
...؟روح ۔پانی پیاتو پانی کس نے پیا بھئی ...؟پھر آپ کیا ہیں بھئی ...؟روح ۔اسی
طرح خیالات پر آجائیے۔جب تک آدمی زندہ رہتا ہے ہر وقت اس کے ذہن
میںخیالات کا ہجوم رہتا ہے کوئی وقت ایسا نہیں ہو تا کہ ذہن خیالات سے خالی
ہو ۔اب آدمی مر گیا اس کو کتنا خیال آتا ہے ؟ جی نہیں آتا نہ تو جو بھی آپ کے
حرکات و سکنات ہیں وہ کب ہیں ؟جب آپ کے اندر روح موجود ہے ۔آپ کے اندر
بچے ہو تے ہیں ۔کب ہو تے ہیں ؟جب آپ کے اندر روح موجود ہو۔جب آپ کے
اندر روح موجود نہیں ہو گی تو بچے نہیں ہو نگے جب بچے نہیں ہو نگے تویہ
دنیاہی نہیں ہو گی ماشا اللہ اتنے ہزاروں لوگ بیٹھے ہو ئے ہیں وہ یہ بتائیں کہ
روح کے بغیر کوئی آدمی حرکت کر سکتا ہے تو اس حرکت کانام کیا ہے ؟جی تو
اب تک سب کچھ آپ نے مان لیاتسلیم کر لیا مطلب ایک مردہ آدمی کی کبھی
شادی ہو تے دیکھی ہے ؟نہیں۔کسی مردہ ماں کے پیٹ سے کسی بچے کو جنم
ہو تا دیکھا ہے ؟نہیں۔تو بھا ئی میرے سوال یہ ہے کہ آپ کیا ہیں ؟آپ کیا ہو

لباس میں تو لباس کا روح لباس کوئی ہے؟روح ہوا کیا جسم کا آپ؟ آپ ہیں کیا؟ ئے
اپنے کوئی زندگی نہیں ہو تی ہے اب میں اپنے سارے کپڑے اتار کر یہاں رکھ دوں
اس میں زندگی ہو گی ؟ نہیں۔اسی طرح روح اپنے جسم کا لباس اتار کر رکھ دے
تو اس میں حرکت ہو گی؟نہیں آپ کو بھوک کب لگتی ہے ؟ بھوک کب لگتی ہے
جب آپ کے اندر روح موجود ہوتی ہے ۔آپ کو پیاس کب لگتی ہے؟ جب روح
موجود ہو تی ہے ۔اب میرا سوال یہ ہے پانی اس جسم نے پیا یا روح نے پیا ؟روح
نے پیا ۔کھا نا اس جسم نے کھا یا یا روح نے کھا یا؟ روح نے کھایا ۔پھر آپ کیا ہو ئے
بھئی ؟روح ۔پھر آپ کہتے ہیں روح کا علم ہی نہیں حاصل ہو تا اور میں یہ کہتا
ہوں کہ آپ روح کے علاوہ کچھ ہے ہی نہیںاب آپ نظر آتا ہے آنکھوں سے روح
نکل جائے کیوں بھئی صاحب نظر آئے گا ؟نہیں کیوں نہیں نظر آئے گا ؟روح نہیں
ہے ۔شادی کریں کہ آپ ماشاالله مردوں کو تو شادی کا بہت شوق ہو تا ہے ۔
کسی مردے جسم نے شادی کی ہے ۔کیوں ایک آدمی ہے مردہ ہے امیر کمیر کروڑ
پتی ہے ۔اب کہیں گے بھئی یہ بڑا آدمی امیر کروڑ پتی ہے اس سے شادی کر
لوکوئی کرے گا ؟نہیں ۔کیوں ؟روح نہیں ہے ۔اس لئے اس کے اندر زندگی نہیں
ہے توانائی نہیں ہے ۔شادی کو جو مقصد ہے وہ اس سے پورا نہیں ہو تا اس لئے
وہ شادی نہیں کرتا۔ اب آپ لوگ سب میرے سوال کا جواب دیں کہ آپ فی
الواقع کیا ہیں ؟آپ کا جسم کیا ہے ؟آپ کا جسم کیا ہے ؟لباس ۔کس کا لباس ؟
روح کا۔اور روح کا لباس آپ بنے پھررہے ہیں اور روح کا پتا نہیںکیا ہے؟ بھئی آپ
نے ابھی واسکٹ پہن لی کوٹ پہن لیا پتا ہے نہ جسم کے اوپر ایک لباس ہے ۔تو
آپ جب سب کچھ روح ہیں روح کے علاوہ کچھ نہیں ہیں تویہ کیا بات ہو ئی کہ
آپ نے روح سے واقف ہیں نہ روح کے علم سے واقف ہیں یہ کیا بات ہو ئی بھئی
ما شا اللہ سارے پڑھے لکھے لوگ ہیں یہاں یہ کیا بات ہو ئی کوئی جواب دے ...؟
گا ؟مردہ آدمی سوتا ہے ؟نہیں ہیں ...؟نہیں ۔جاگتا ہے ؟نہیں ۔چلتا ہے ؟پھرتا
ہے ؟نہیں ۔کھا نا کھا تا ہے ؟نہیں ۔کیونہیں کھا تا؟کیونہیں چلتا پھرتا ؟اس میں
روح نہیں ہے ۔جی...؟روح نہیں ہے ۔روح نہیں ہے ۔اب میرا آپ سے یہ سوال
ہے کھا نا کون کھا تا ہے ؟روحے کھا نا کون کھا تا ہے ؟روح۔روح کھا نا کھا تی
ہے ۔پانی کون پیتا ہے ؟روح ۔روح پانی پیتی ہے ۔دانش صاحب بڑے غور سے
مجھے دیکھ رہے ہیں ایک نظر سے مسلسل کیوں دانش صاحب کون جسم کی
کیاحیثیت ماشاا للہ آپ دین ہے جسم کی کیا حیثیت ہے آپ کے علم میں تو کیا آپ
اس کی تشریح کر سکتے ہیں جی...؟کچھ بھی نہیںتو جب کچھ بھی نہیں ہے اور
آپ کی اصل روح ہے توآپ کی کیا ذمہ داری ہے ؟کیا ذمہ داری ہے ؟آپ کو روح
کا علم حاصل ہو ۔آپ جانتے ہوں روح کیا ہے اور روح کا علم کیا ہے ۔اور آپ کا
یہ کہنا کچھ لوگ کہتے ہیں روح کا علم حاصل کرنا نہیں ہے کسی کو نہیں ہے
یہ قرآن کے خلاف بات ہے ۔ ...یصعلون ان الروح...اے پیغمبر ۔ لوگ آپ سے روح
کے بارے میں سوال کرتے ہیںآپ فر ما دیجئے... کل الروح من امرربی...روح میرے
رب کے عمل سے ہےتو یہ بات یہاں ختم نہیں ہو گئی ...وما اوتیکم من اعلم ...

لیکن ہم نے اس کا علم تھوڑا دیا ہے ۔اللہ تعالیٰ کا علم کتنا ہے ؟کتنا ہے ؟...
لامتناہی علم ہے کسی بھی زوائیے سے کسی بھی پیما نے سے اللہ تعالیٰ کے علم کو
ناپا نہیں جا سکتاہے تو اللہ تعالیٰ کا قلیل علم عطا فر ماناوہ سارے دنیا کے علوم
سے زیادہ ہے ...وما اوتیکم من علما الا قلیل لا...کہ ہم نے تمہیں روح کا علم
عطا فر مایا ۔لیکن قلیلا سوال یہ ہے کس کا قلیل سمندر کا قلیل کتنا ہو گا ؟
سمندر کا قلیل دریا سے کم تو نہیں ہو گا اور دریا کا قلیل کتنا ہوگا ؟نہر نہر کا
قلیل اور جتنی اللہ تعالیٰ کاعلم ہے اس کی مناسبت سے تو اس قلیل کا کوئی
ناپ تول نہیں ہے اب اس کے یہ نہیں کہہ سکتے جی اتنا ہے ۔اب دو باتیں میں
نے پیش کیں آپ کے سامنے ایک یہ جو جسم ہے آپ کایہ جو جسم ہے آپ کا ایک
تو یہ بڑھتا گھٹتاہے۔ایک بچہ ہے وہ بڑھ کر لڑکا ہوگیا ۔بچپناگھٹ گیا ۔وہ لڑکا
بڑا ہوا جوانی آگئی ،لڑکپن غائب ہو گیا، جوان آدمی بوڑھا ہوا جوانی غائب ہو
گئی ۔بوڑھاپا نمایاں ہو گیا ۔اور جب بوڑھاپا غائب ہو ا تو کیا ہوا ؟تو کیا ہوا ؟تو
کیا ہوا ؟میرے کان ذرا کم سنتے ہیں ۔کیا ہوا ؟انتقال ہو گیا ۔مر گیا غائب ہو گیا
اب جب وہ غائب ہو گیاہے تو اب آپ اس کو یادکرتے ہیں اس کوایصال ثواب کر تے
ہیں ۔اس کی قبر پر جاکر فاتحہ پڑھتے ہیں تو جو چیز غائب ہو گئی تو آپ کس
کو یاد کرتے ہیں ؟جو چیز غائب ہو گئی نفس نابود ہو گئی ۔آپ خواب میں کس
کو دیکھتے ہیں ۔روح کوہ یاد آپ کو کون آتا ہے ؟روح ۔کون یاد آتا ہے ؟روح ۔
جسم تو غائب ہو گیا آپ نے جسم کو قبر میں اتار دیا ہے کیا ہوا جسم کا ؟کیا
ہوا ؟کیوں بھئی...کوئی صاحب یہ بتائیںکتنے دن تک قبر میں جسم رہتا ہے ؟کتنے
دن تک رہتا ہے ؟بھئی ڈاکٹر توکوئی ہوگا؟ کتنے دن تک جسم خراب نہیں ہو تا ؟
بھئی کو ئی ڈاکٹر نہیں ہے یہاں ہیں کتنا ...؟ہاں بیٹا ڈاکٹر صاحب ہمارے ڈاکٹر
صاحب کہاں گئے باہر گئے ہوئے ہیں ۔برحال کچھ عرصے کے بعداگر آپ قبر کو
کھولیںتو وہاں جسم نہیں ہو تا لیکن جسم وہاں نہیں ہو تا آپ وہاں جاکر کہتے
...السلام وعلیکم یا الیل القبور...کس کو سلام کر رہے ہیجسم تو وہاں نہیں
ہےیا ہو تا ہے جسم تو کچھ بھی نہیں وہ پانی ہو جاتا ہے ۔سڑ جا تا ہے ۔ہڈیاں
ملتی ہیں ...السلام وعلیکم یا الیل القبور...حضور پاک ﷺ جب بدر میں تشریف لے
گئے مدینے سے مکے جاتے ہو ئے تو انہوں نے وہاں کھڑے ہو کر فر مایا:کہ
بھائیوںمجھ سے اللہ نے جو وعدے کیا تھا وہ میں نے دیکھ لیا ہے ۔تمہارے مقدرمیں
جو کچھ اللہ نے کیا تھاکیا تم نے بھی دیکھ لیا ہے ؟ صحابہ اکرام نے جب یہ بات
سنی تو انہوں نے فر مایا ؛یا رسول اللہ !یہ مردے کیا بولتے ہیں ؟کیا سنتے ہیں؟
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فر مایا ؛یہ بولتے بھی ہیں اور سنتے بھی ہے
اور تم سے زیادہ سنتے ہیں ۔لیکن تم نہیں سنتے یہ جو سنتے ہیں ۔تم نہیں
دیکھتے یہ جو دیکھتے ہیں ۔ایک یہ بات دوسری بات آپ سب لوگ اس بات سے
واقف ہیں۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد اعلیٰ مقام ہے: کہ جب
تم قبرستان جائو تو کہو ...السلام وعلیکم یاالیل القبور ... اے مردوں جو قبروں
میں رہتے ہو تم کو ہم سلام کہتے ہیں تو وہاں قبروں میں کون رہتا ہے ۔قبر

کھود کے دیکھو جسم خراب ہو جاتا ہے سب کو پتا ہے مٹی ہوتی ہے تو کون رہتا
ہے ؟ روح ہیں بھئی ...؟آپ میری بات سمجھ نہیںرہے یا سن رہے ہیں ؟پھر
کس کو سلام کر رہے ہو بھئی ...؟روح کو جب قبر میں کو ئی نہیں ہے تو ...
السلام وعلیکم یااہل القبور ... کا کیا مطلب ہے کس کو سلام کر رہے ہو ؟روح
کو بات تو صحیح ہے ؟اب آپ یہ بتائیں کوئی صاحب کھڑے ہو جائیں خواتین میں
سے کھڑے ہو جائیں کو ئی صاحب یہ بتائیں آپ کیا ہیں جسم ہیں یا روح ہیں ؟
روح ؟آپ کھڑی ہو جائیںروح ہے کیا ہیں آپ روح نظر آتی ہے روح؟روح کو کبھی
دیکھنے کی کوشش کی ہے ؟جب آپ نے کبھی اپنی اصل سے واقف ہو نے کی
کوشش ہی نہیں کی تو اس میں روح بچاری کا کیا قصور ہے ؟کبھی آپ نے
انگریزی پڑھنے کی تواجہ ہی نہیں کی تودیکھونہ کہ میں انگریزی سیکھنا چا ہتا
رہا تھا لیکن انگریزی نے میرا ساتھ ہی نہیں دیا ؟میرا خیال ہے بات بہت مختصر
کر تا ہوں میں نے آپ کو یہ سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ جسم مادی جسم
اصل نہیں ہے یہ روح کا لباس ہے۔ ؟جس طرح کوٹ پتلون اصل نہیں ہے آپ
کی جسم کا لباس ہے ؟آپ ایک ایسا لباس بنائیں کہ انگلی میں انگلی آجائے
جیسے دستانے ہو تے ہیں ؟ناک کو ناک آجائے آنکھ کو آنکھ آجائے ؟کان میں کان
آجائے ،سر میں سر آجائے،گردن میں گردن آجائے ، پیٹ میں پیٹ آجائے ایسا جسم
بن سکتا ہے ؟ایسا جسم بن سکتاہے کوئی بن سکتا ہے ؟جی آپ تو اسے گم سم
بیٹھے ہو جیسے کو ئی الف لیلہ کی دوسری سنا رہا ہوں بن سکتا ہے نہ تو اب
جب آپ ہاتھ ہلا ئیں گے تو آپ کی انگلیاں بھی ہلیں گیں ؟جو بنے ہوئے ہیں
دستانے جب آپ سر ہلا ئیں گے تو سر بھی ہلیں گا بھئی سر ہلیں گا وہ لباس
ہلیں گا ؟لباس ہلے گا ؟لباس ہلے گا نہ اور جب آپ چلیں گے تب آپ کا لباس
ہلے گا؟تو اسی طرح جب روح حرکت کرتی ہے مادی جسم ہلتا ہے ؟اور روح
جب اس سے اپنا رشتہ منقتع کر لیتی ہے ؟مادی جسم کی کیا حیثیت ہو تی ہے ؟
کرتا پاجاما جو آپ نے اتار کے پھینک دئہے ؟اب ہماری کیا ذمہ داری ہے ؟ابھی تک تو
ہمیں قانون معلوم نہیں تھا پتا نہیں تھا اور پتا چل گیا ؟مادی جسم تو ہمارا کچھ
ہے ہی نہیں جب تک روح اس جسم کو سنبھالے رکھتی ہے تو جسم موجود ہے
اور جب روح اس جسم کو اس جسم کو کیا کرتی ہے ؟اتار دیتی ہے جسم کی
کوئی حیثیت نہیں ہو تی ؟اب جتنے لوگ میری بات کو سمجھ گئے ہیں وہ سب
ہاتھ اٹھا لیں ماشاا للہ ؟ماشااللہ یہ بھئی سارے لوگ پڑھے لکھے قابل ہو گئے ہیں
؟اچھا اب بات تو آپ کی سمجھ میں آگئی یہ تو آگئی نہ یہ جو گوشت پوست کا
جسم جو ہے یہ روح کا لباس ہے ؟اور جب یعنی کس لباس ہے روح کا لباس
ہے ؟تو وہ گوشت پوست کو اتار دیتی ہے تو اس کی حرکت کوئی نہیں ہو تی ہے
یہ بات تو سمجھ گئے نہ آپ تو آپ کا اصل آپ کا جسم ہے یا اصل لباس ہے یا
اصل روح ہے ؟روح ہے ؟تو اب ہمیںکیا کرنا ہو گا بھئی ...؟کیا کرنا ہو گا ؟ظاہر
ہے اب ہمیں یہ کرنا ہو گا ہم اس بات سے واقف ہو گئے کہ یہ جسم ہمارا
اصل نہیں ہے ہماری اصل روح ہے ...یصعلون ان الروح...اے پیغمبر علیہم

الصلوٰۃ والسلام لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں روح کیا ہے ؟آپ فر ما دیجئے روح
میرے رب کے عمل سے ہے ۔اوار عمل کی تشریح میں تو بہت دیر ہو جائے گی
روح میرے عمل سے ہے ۔اور جو کچھ تمہیں علم دیا گیا ہے ۔...وما اوتیکم من
علم ...تھوڑا علم کس کا تھوڑا علم روح کا ... اللہ تعالیٰ نے خود قرآن پاک میں
فر مایا ہے کہ زمین کے اوپر جتنے درخت ہیں سب قلم بن جاتے ہیکتنے ارب قلم
بن جائینگے بھئی ...؟اور جتنے سمندر ہیں سب روشنائی بن جائیں اور اللہ کی
باتیں لکھی جائیں یہ ختم ہو جائے گی۔ یعنی سمندر کی روشنائی ختم ہو جائے
گی ۔درختوں سے جو قلم درختوں سے کتنے قلم بنے گے کیوں جی...؟ایک درخت
ہے اور درخت کتنے ہیں اربوں ہے ٹھیک ہے تو ایک لکھنے میں روشنائی ایک ڈروپ
سے اچھا خاصہ لکھا جاتا ہے ۔ایک سمندر میں کتنے ڈروپ ہو نگے؟سمندر سوکھ
جائیں گے خشک ہو جائیں گے ختم ہو جائیں گے ۔پورے درخت سرزمین پر موجود
ہیں ان کے قلم بنا لوتو سارے قلم ختم ہو جائیں گے لیکن اللہ کی باتیں ختم نہیں
ہو نگی ۔اب اس اللہ کا جو علم ہے اس اللہ تعالیٰ نے اپنے علم میں سے وما ...
تھورا علم عطا فر مایاہے اس تھوڑے کی کموئی آؤپ تشریح نہیں کر سکتے تو اب
آپ کو اللہ تعالیٰ کا علم بھی حاصل ہوا اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے وما اوتیکم ...
اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فر ما دیا یہ جو جسم جو ہے یہ بھی خول ہے یہ لباس
ہے اصل کیا ہے روح ہے ۔اب یہ بتائیں ہمیں کرنا کیا ہے ۔اب یہ تو بتائو ہمیں
کرنا کیا چاہئے کیا کرنا چاہئے روح سے وقف ہو نا چاہئے تو حضور قلندر بابا اولیاء
کا یہ ایجاز ہے انہوں نے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حکم سے ارشاد
اعلی روح کے پرت کھولے۔سبحان اللہ۔رسول اللہﷺ کے ارشاد سے انہوں نے روح
کے پرت کھولے ۔اب یہ ہمارا کام ہے ان کے اولادکوایک باپ ہے وہ بہت قبیل
ہیبہت سرمایا ہے اولاد کبھی اس سرمایا کو دیکھتی ہی نہیں ہے۔ کبھی اس
سے فائدہ ہیء نہیں اٹھا نا چاہتاتو ایسی اولاد کو آپ کیا کہے گے ؟کیا کہے گے ؟
نالائق تو ہم سب تو نالائق ہی ہیں بھئی حضور قلندر بابا اولیاء سے حضور علیہ
الصلوٰۃ والسلامنے فر مایا :کہ اب اس علم کو کھول دو ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے ارشاد سے حضور قلندر بابا اولیائ نے کئے اس میں سارے علم ہیکیوں
کہ ہم اس علم سے واقف ہی نہیں ان فارمولوں سے کس طرح واقف ہو نگے
بھئی سلسلہ عظیمیہ کے جتنے بھی افراد ہیں وہ خواتین بھی ہیں مرد افراد بھی
ہیں بورھے بھی ہیں جوان بھی ہیسلسلہ عظیمیہ کے جتنے متواقین ہیں مسلمین
ہیں ان کی یہ ڈیوٹی ہے ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ روح کے علم کو سیکھیں
اللہ تعالیٰ آپ سب کو اور مجھے توفیق عطا فر مائے کہ ہم سیدنا حضور علیہ
الصلوٰۃ والسلامکے ارشاد اعلی کے مطابق حضور قلندر بابا اولیائ نے جو تعلیمات
چھوڑی ہیں وہ سیکھیں اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فر مائے۔اللہ تعالیٰ
مجھے اور آپ کو علم حاصل کر نے کی توفیق عطا فر مائے ۔سیدنا علیہ الصلوٰۃ
والسلام کے وارث حضورقلندر بابا اولیاء کے علوم کو سیکھ کر ان علوم کو دنیا
میں اس طرح پھیلا دیا جائے کہ لوگوں کے ذہن سے یہ بات نکل جا ئے کہ انسا ن

روح کا علم نہیں سیکھ سکتا ...وما اوتیکم من ...اللہ تعالیٰ آپ س کا حامی اور
ناصرہو ہآپ کو صحت و تندوستی عطا فر مائے ہماری اولاد سعید ہو ہاللہ
تعالیٰ ہمیں علم سیکھنے کی حاصل کر نے کی توفیق عطا فر مائے اور اس میں
محبت الفت عطا فر مائے ہاللہ تعالیٰ ہمیں ایک دوسرے کا غم خوار اور مدر گار
بنا ئے ہاللہ تعالیٰ ہمارے ملک کی حفاظت فر مائےہاللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے
تمام عزیزوں کو رشتے داروں کو خاندان کو اپنے حفظیمان میں رکھے اور ہمیں
دین دنیا کی سعادت نصیب فر مائے اور ہمیں وہ علوم عطا فر مائے جو سیدنا
حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وارث حضور قلندر بابا اولیائ نے ہمارے لئے چھوڑے
ہیں ہآمین یا رب اللعالمینہآپ سب حضرات کا بہت شکریہ آپ دور دراز سے
تشریف لائے میں اس کا بہت قدر دار ہو ں اورانشا اللہ آپ کے لئے پہلے بھی
دعاہوںاور آئندہ بھی آپ کو اپنی دعائوں میں یاد رکھوںگا آج سے بھی اطیماد سے
آپ بھی اس بندے کو اپنی دعائوں میں یاد رکھیں اور میرے لئے دعا کرے میں اپنے
مرشد کریم حضور قلندر بابا اولیائ کی تعلیمات پرعمل کروں اور اپنے عزیزو ںکو
دوستوں کو اس علم کو سیکھنے کے ہمت اور توفیق اللہ تعالیٰ عطا فر مائے ہاللہ
تعالیٰ آپ سب کا حامی اور ناصر ہو ہآپ سب حضرات تشریف لائے آپ کا بہت
شکریہ آپ جب تشریف لیجا ئیں تو اپنے عزت دوستوں سے اپنے اقاراب سے میرا
سلام عرض کریں اور میرے لئے ان سب سے دعا کرائیں کے اللہ تعالیٰ مجھے یہاں
اور آخرت میں سکون عطا فر مائے ہآمین یا رب اللعالمین یا رحمت اللعالمینہ
اختتام

★★★★★★★